# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## آیت نمبر (83 تا 92)

**ب د ن**

(ن) بَدَنَ — موٹے یا فربہ جسم والا ہونا۔

بَدَنٌ — اسم ذات بھی ہے۔ جسم۔ زیر مطالعہ آیت 92۔

بَدَنَةٌ — ج بُدْنٌ۔ قربانی کے فربہ جانور۔ ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ﴾ (22/الحج:36)
”اور قربانی کے فربہ جانور، ہم نے بنایا ان کو تمہارے لئے اللہ کے شعائر میں سے۔“

## ترجمہ

| فَمَآ اٰمَنَ | لِمُوْسٰۤى | اِلَّا | ذُرِّيَّةٌ | مِّنْ قَوْمِهٖ |
|---|---|---|---|---|
| پس بات نہیں مانی | موسیٰؑ کی | مگر | چندنوجوانوں نے | انؑ کی قوم میں سے |

| عَلٰى خَوْفٍ | مِّنْ فِرْعَوْنَ | وَمَلَا۟ئِهِمْ | اَنْ | يَّفْتِنَهُمْ ؕ |
|---|---|---|---|---|
| ایسے خوف کے باوجود | فرعون سے | اوران کے سرداروں سے | کہ | وہ آزمائش میں ڈالیں ان کو |

| وَاِنَّ | فِرْعَوْنَ | لَعَالٍ | فِى الْاَرْضِ ۚ | وَاِنَّهٗ | لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۸۳﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور بیشک | فرعون | یقیناً سرکشی کرنے والا تھا | زمین میں | اور بیشک وہ | یقیناً حد سے تجاوز کرنے والوں میں سے تھا |

| وَقَالَ | مُوْسٰى | يٰقَوْمِ | اِنْ | كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ | بِاللّٰهِ | فَعَلَيْهِ | تَوَكَّلُوْۤا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور کہا | موسیٰؑ نے | اے میری قوم | اگر | تم لوگ ایمان رکھتے ہو | اللہ پر | تو اس پر ہی | بھروسہ رکھو |

| اِنْ | كُنْتُمْ | مُّسْلِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ | فَقَالُوْا | عَلَى اللّٰهِ | تَوَكَّلْنَا ۚ |
|---|---|---|---|---|---|
| اگر | تم لوگ ہو | فرمانبرداری کرنے والے | تو انہوں نے کہا | اللہ پر ہی | ہم نے بھروسہ کیا |

| رَبَّنَا | لَا تَجْعَلْنَا | فِتْنَةً | لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ لا | وَنَجِّنَا |
|---|---|---|---|---|
| اے ہمارے رب | تو نہ بنا | تختۂ مشق (آزمائش) | ظلم کرنے والے لوگوں کا | اور تو نجات دے ہم کو |

| بِرَحْمَتِكَ | مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ | وَاَوْحَيْنَاۤ | اِلٰى مُوْسٰى | وَاَخِيْهِ |
|---|---|---|---|---|
| اپنی رحمت سے | کفر کرنے والے لوگوں سے | اور ہم نے وحی کی | موسیٰؑ کی طرف | اور ان کے بھائی کی طرف |

| اَنْ | تَبَوَّاٰ | لِقَوْمِكُمَا | بِمِصْرَ | بُيُوْتًا | وَّاجْعَلُوْا |
|---|---|---|---|---|---|
| کہ | تم دونوں ٹھکانہ بناؤ | اپنی قوم کے لئے | مصر میں | کچھ گھروں کو | اور تم لوگ بناؤ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| بُيُوْتَكُمْ | قِبْلَةً | وَّ اَقِيْمُوا | الصَّلٰوةَ ؕ | وَ بَشِّرِ | الْمُؤْمِنِيْنَ ۸۷ |
| اپنے گھروں کو | قبلہ | اور قائم کرو | نماز کو | اور آپؐ بشارت دیجئے | ایمان والوں کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَقَالَ | مُوْسٰى | رَبَّنَآ | اِنَّكَ | اٰتَيْتَ | فِرْعَوْنَ | وَ مَلَاَهٗ |
| اور کہا | موسیٰؑ نے | اے ہمارے رب | بیشک | تو نے دیا | فرعون کو | اور اس کے سرداروں کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| زِيْنَةً | وَّ اَمْوَالًا | فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ | رَبَّنَا | لِيُضِلُّوْا |
| زینت | اور مال | دنیوی زندگی میں | اے ہمارے رب | تا کہ وہ گمراہ کریں (لوگوں کو) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ | رَبَّنَا | اطْمِسْ | عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ | وَاشْدُدْ |
| تیری راہ سے | اے ہمارے رب | تو تہس نہس کر دے | ان کے مالوں کو | اور تو سخت کر دے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | فَلَا يُؤْمِنُوْا | حَتّٰى | يَرَوُا | الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۸۸ |
| ان کے دلوں کو | نتیجتاً وہ ایمان نہ لائیں | یہاں تک کہ | وہ دیکھیں | دردناک عذاب |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قَالَ | قَدْ اُجِيْبَتْ | دَّعْوَتُكُمَا | فَاسْتَقِيْمَا | وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ |
| کہا (اللہ نے) | قبول کی گئی ہے | تم دونوں کی دعا | پس ڈٹے رہو | اور تم دونوں ہرگز پیروی مت کرنا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سَبِيْلَ الَّذِيْنَ | لَا يَعْلَمُوْنَ ۸۹ | وَجٰوَزْنَا | بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ | الْبَحْرَ |
| ان کے راستے کی جو | علم نہیں رکھتے | اور ہم نے پار کیا | بنی اسرائیل کو | سمندر کے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَاَتْبَعَهُمْ | فِرْعَوْنُ | وَجُنُوْدُهٗ | بَغْيًا | وَّعَدْوًا ؕ |
| تو پیچھے لگا ان کے | فرعون | اور اس کا لشکر | سرکشی کرتے ہوئے | اور دشمنی کرتے ہوئے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حَتّٰٓى | اِذَآ | اَدْرَكَهُ | الْغَرَقُ ۙ | قَالَ | اٰمَنْتُ | اَنَّهٗ | لَآ اِلٰهَ |
| یہاں تک کہ | جب | آ لگا اس کو | ڈوبنا | تو اس نے کہا | میں ایمان لایا | کہ | کوئی بھی الٰہ نہیں ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا الَّذِيْٓ | اٰمَنَتْ | بِهٖ | بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ | وَاَنَا | مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۹۰ |
| سوائے اس کے | ایمان لائے | جس پر | بنی اسرائیل | اور میں ہوں | فرمانبرداری کرنے والوں میں سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| آٰلْـٰٔنَ | وَقَدْ عَصَيْتَ | قَبْلُ | وَكُنْتَ | مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۹۱ | فَالْيَوْمَ |
| کیا اب | اور تو نافرمانی کر چکا ہے | پہلے | اور تو تھا | فساد کرنے والوں میں سے | پس آج |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نُنَجِّيْكَ | بِبَدَنِكَ | لِتَكُوْنَ | لِمَنْ | خَلْفَكَ | اٰيَةً ؕ |
| بچا رکھیں گے تجھ کو | تیرے بدن کے ساتھ | تا کہ تو ہو جائے | ان کے لئے جو | تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں | ایک نشانی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاِنَّ | كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ | عَنْ اٰيٰتِنَا | لَغٰفِلُوْنَ ۹۲ ع |
| اور بیشک | لوگوں میں سے اکثر | ہماری نشانیوں سے | غفلت برتنے والے ہیں |

**نوٹ:1**

آیت 87 میں ایک خاص حکم کا ذکر ہے۔ بنی اسرائیل نمازیں صرف اپنی عبادت گاہوں میں ادا کرتے تھے اور پچھلی امتوں کے لیے بھی یہی حکم تھا، کیونکہ ان کی نماز گھروں میں ادا نہیں ہوتی تھی۔ یہ خصوصی سہولت امت محمدیہ ﷺ کو عطا ہوئی کہ ہر جگہ جہاں چاہیں نماز ادا کریں۔ فرعون نے بنی اسرائیل کی عبادت گاہوں کو مسمار کر دیا تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو حکم دیا کہ بنی اسرائیل کے لیے مصر میں نئے مکانات بنائے جائیں اور ان کا رخ قبلہ کی طرف ہوتا کہ وہ ان ہی مکانات میں نماز ادا کرسکیں۔ اس وقت خصوصی حالات کے تحت عارضی اجازت دی گئی تھی کہ گھروں ہی میں نماز ادا کرلیا کریں۔ دوسری رائے یہ ہے کہ اس ضرورت کے وقت بھی ان کو مخصوص گھروں میں نماز پڑھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ عام گھروں میں نماز پڑھنے کی اجازت اس وقت بھی نہیں تھی۔ حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے کہ حضرت موسیٰؑ اور ان کے اصحاب کا قبلہ خانہ کعبہ تھا۔

اس آیت کے شروع میں حضرت موسیٰؑ اور حضرت ہارونؑ کو تثنیہ کے صیغے میں خطاب کیا گیا کیونکہ مکانات میں نماز کی اجازت دینا ان ہی کا کام تھا۔ اس کے بعد اقامت صلوٰۃ کا حکم جمع کے صیغے میں دیا گیا کیونکہ اس حکم میں پیغمبر اور امت، سب شامل ہیں۔ اس کے بعد بشارت دینے کا حکم واحد کے صیغے میں صرف حضرت موسیٰؑ کو دیا گیا کیونکہ اصل صاحب شریعت نبی آپؑ ہی تھے۔ (معارف القرآن)

**نوٹ:2**

آیت۔89 میں ان کی دعا کی قبولیت کی اطلاع دونوں پیغمبروں کو دی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ اپنے فرض منصبی یعنی دعوت و تبلیغ میں لگے اور قبولیت دعا کا اثر میں ظاہر ہو تو جلد بازی نہ کریں۔ پھر ان کی دعا کی قبولیت کا اثر چالیس سال بعد ظاہر ہوا۔ (معارف القرآن)

## آیت نمبر (93تا103)

**ترکیب**

(آیت۔93) مُبَوَّاَ صِدۡقٍ میں مُبَوَّاَ دراصل اسم المفعول مُبَوَّاٌ ہے جو ظرف کے معنی میں آیا ہے اس لیے حالت نصب میں ہے اور مضاف ہونے کی وجہ سے تنوین ختم ہوئی ہے۔ (آیت۔95) فَتَكُوۡنَ کا فاسببیہ ہے۔ (آیت۔98) فَنَفَعَهَاۤ اِيۡمَانُهَا میں هَا کی ضمیریں قَرۡيَةٌ کے لیے ہیں۔ لفظی رعایت سے یہ ضمیریں واحد مؤنث آئی ہیں جبکہ یہاں قَرۡيَةٌ سے مراد اہل قریہ ہیں، اس لیے یہاں هَا سے مراد هُمۡ ہے، جس کو ترجمہ میں ظاہر کیا جائے گا۔ (آیت۔100) تُؤۡمِنَ واحد مؤنث کا صیغہ ہے اس کی ضمیر فاعلی هِيَ، نَفۡسٍ کے لیے ہے۔ (آیت۔101) اَلنُّذُرُ جمع مکسر ہے۔ نَذِيۡرٌ کا۔ (آیت۔103) نُنۡجِ دراصل مضارع میں جمع متکلم کا صیغہ نُنۡجِيۡ ہے ی حرف علت ہے۔ لفظ میں آخری ہونے کی وجہ سے ساکن ہوئی۔ پھر الۡمُؤۡمِنِيۡنَ میں 'ل' بھی ساکن ہے۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ اس لیے ی گر گئی ہے۔ (آیت۔97) حَتّٰى کا تعلق گزشتہ آیت کے لَا يُؤۡمِنُوۡنَ سے ہے۔

## ترجمہ

| وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا | بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ | مُبَوَّاَ صِدۡقٍ | وَّرَزَقۡنٰهُمۡ |
|---|---|---|---|
| اور ہم ٹھکانہ دے چکے ہیں | بنی اسرائیل کو | بہت اچھا ٹھکانہ | اور ہم نے رزق دیا ان کو |

| مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ | فَمَا اخۡتَلَفُوۡا | حَتّٰى | جَآءَهُمُ | الۡعِلۡمُ ؕ | اِنَّ |
|---|---|---|---|---|---|
| پاکیزہ (چیزوں) میں سے | تو انہوں نے اختلاف نہیں کیا | یہاں تک کہ | آیا ان کے پاس | علم | یقیناً |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| رَبَّكَ | يَقْضِيْ | بَيْنَهُمْ | يَوْمَ الْقِيٰمَةِ | فِيْمَا | كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٣ |
| آپ کا رب | فیصلہ کرے گا | ان کے درمیان | قیامت کے دن | اس میں | جس میں وہ اختلاف کرتے تھے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنْ | كُنْتَ | فِيْ شَكٍّ | مِّمَّآ | اَنْزَلْنَآ | اِلَيْكَ | فَسْـَٔلِ |
| پھر اگر | (بالفرض) آپ ہیں | کسی شک میں | اس کے بارے میں جس کو | ہم نے اتارا | آپ کی طرف | تو آپ پوچھیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | يَقْرَءُوْنَ | الْكِتٰبَ | مِنْ قَبْلِكَ ۚ | لَقَدْ جَآءَكَ | الْحَقُّ |
| ان سے جو | پڑھتے ہیں | کتاب کو | آپ سے پہلے | یقیناً آچکا ہے آپ کے پاس | حق |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِنْ رَّبِّكَ | فَلَا تَكُوْنَنَّ | مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٩٤ | وَلَا تَكُوْنَنَّ |
| آپ کے رب (کی طرف) سے | تو آپ ہرگز مت ہوں | شک کرنے والوں میں سے | اور آپ ہرگز مت ہوں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مِنَ الَّذِيْنَ | كَذَّبُوْا | بِاٰيٰتِ اللّٰهِ | فَتَكُوْنَ | مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝٩٥ |
| ان لوگوں میں سے جنہوں نے | جھٹلایا | اللہ کی نشانیوں کو | ورنہ آپ ہوجائیں گے | خسارہ اٹھانے والوں میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | الَّذِيْنَ | حَقَّتْ | عَلَيْهِمْ | كَلِمَتُ رَبِّكَ | لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٩٦ |
| بیشک | وہ لوگ | ثابت ہوا | جن پر | آپ کے رب کا فرمان | وہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَلَوْ | جَآءَتْهُمْ | كُلُّ اٰيَةٍ | حَتّٰى | يَرَوُا | الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝٩٧ |
| اور اگرچہ (یعنی خواہ) | آئے ان کے پاس | ہر ایک نشانی | یہاں تک کہ | وہ دیکھیں | دردناک عذاب کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَلَوْلَا كَانَتْ | قَرْيَةٌ | اٰمَنَتْ | فَنَفَعَهَآ | اِيْمَانُهَآ | اِلَّا |
| پس کیوں نہ ہوئی | کوئی ایسی بستی | جو ایمان لاتی | پھر نفع دیتا ان کو | ان کا ایمان | سوائے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ | لَمَّآ | اٰمَنُوْا | كَشَفْنَا | عَنْهُمْ | عَذَابَ الْخِزْيِ |
| یونسؑ کی قوم کے | جب | وہ لوگ ایمان لائے | تو ہم نے کھول دیا (اٹھالیا) | ان سے | رسوائی کے عذاب کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا | وَمَتَّعْنٰهُمْ | اِلٰى حِيْنٍ ۝٩٨ | وَلَوْ | شَآءَ | رَبُّكَ |
| دنیوی زندگی میں | اور ہم نے فائدہ پہنچایا ان کو | ایک مدت تک | اور اگر | چاہتا | آپ کا رب |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَاٰمَنَ | مَنْ | فِي الْاَرْضِ | كُلُّهُمْ | جَمِيْعًا ۭ | اَفَاَنْتَ | تُكْرِهُ |
| تو ضرور ایمان لاتے | وہ جو | زمین میں ہیں | ان کے کل | سب کے سب | تو کیا آپ | زبردستی کریں گے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| النَّاسَ | حَتّٰى | يَكُوْنُوْا | مُؤْمِنِيْنَ ۝٩٩ | وَمَا كَانَ | لِنَفْسٍ |
| لوگوں سے | یہاں تک کہ | وہ ہوجائیں | ایمان لانے والے | اور (ممکن) نہیں ہے | کسی جان کے لیے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنْ | تُؤْمِنَ | اِلَّا | بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ | وَيَجْعَلُ | الرِّجْسَ | عَلَى الَّذِيْنَ |
| کہ | وہ ایمان لائے | مگر | اللہ کی اجازت سے | اور وہ ڈالتا ہے | گندگی کو | ان لوگوں پر جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ | قُلِ | انْظُرُوْا | مَاذَا | فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ |
| عقل نہیں کرتے | آپؐ کہیے | تم لوگ دیکھو | اس کو جو | آسمانوں اور زمین میں ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَمَا تُغْنِی | الْاٰیٰتُ | وَالنُّذُرُ | عَنْ قَوْمٍ | لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ |
| اور کام نہیں آتیں | نشانیاں | اور ڈرانے والے | ایسے لوگوں کے | جو ایمان نہیں لاتے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ | اِلَّا | مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ | خَلَوْا | مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ |
| تو وہ لوگ کیا انتظار کرتے ہیں | سوائے | ان لوگوں کے دنوں کے جیسے کا | جو گزرے | ان سے پہلے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| قُلْ | فَانْتَظِرُوْٓا | اِنِّیْ | مَعَكُمْ | مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ |
| آپؐ کہہ دیجیے | پس تم لوگ انتظار کرو | بیشک میں (بھی) | تمہارے ساتھ | انتظار کرنے والوں میں سے ہوں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | نُنَجِّیْ | رُسُلَنَا | وَالَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | كَذٰلِكَ ۚ | حَقًّا |
| پھر | ہم بچا لیتے ہیں | اپنے رسولوں کو | اور ان کو جو | ایمان لائے | اسی طرح (ہے) | ذمے ہے |

| | | |
|---|---|---|
| عَلَيْنَا | نُنْجِ | الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ؏ |
| ہمارے | (کہ) ہم بچالیں | ایمان لانے والوں کو |

**نوٹ:1**

آیت۔93 کا مطلب یہ ہے کہ انہوں نے اپنے دین میں جو تفرقے کیے اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ ان کو حقیقت کا علم نہیں تھا اور ناواقفیت کی بنا پر انہوں نے ایسا کیا۔ حقیقت یہ کہ یہ سب کچھ ان کے اپنے نفس کی شرارتوں کا نتیجہ تھا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تو انہیں واضح طور پر بتا دیا گیا تھا کہ دین یہ ہے۔ اس کے باوجود انہوں نے اللہ کی دی ہوئی بنیادوں کو چھوڑ کر کچھ دوسری بنیادوں پر اپنے فرقوں کی بنیادیں کھڑی کر لیں۔ (تفہیم القرآن)

**نوٹ:2**

آیات۔94۔94 میں ایک خاص اندازِ خطاب اختیار کیا گیا ہے جس کے لیے پنجابی کی ایک کہاوت ہے کہ کہنا بیٹی کو تو سنانا بہو کو اس پر اتفاق رائے ہے کہ ان آیات میں یہی اندازِ خطاب اختیار کیا گیا ہے۔ البتہ اس بات پر دو آراء ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو خطاب کر کے دراصل کس کو سنانا مقصود ہیں۔

(۱) حضرت قتادہؒ کا قول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ نہ میں شک کرتا ہوں اور نہ مجھے پوچھنے کی ضرورت ہے۔ اس آیت میں امت کو ثابت قدم رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ (ابن کثیر) اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں دراصل امت کے ایسے افراد کو سنانا مقصود ہے جو ایمان کا اقرار تو کرتے ہیں لیکن دل میں کچھ شکوک و شبہات بھی ہوتے ہیں۔ اللہ کے احکام کو تسلیم تو کرتے ہیں لیکن اپنے عمل سے اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ جیسے تسلیم کرتے ہیں کہ نماز فرض ہے لیکن پڑھتے نہیں ہیں وغیرہ۔

(۲) دوسری رائے یہ ہے کہ ان لوگوں کو سنانا مقصود ہے جو سب کچھ سمجھنے کے باوجود محض اپنی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے انکار اور تکذیب کرتے ہیں۔ ان کی اس روش پر اظہار ناراضگی کے لیے اللہ تعالیٰ نے براہ راست ان کو خطاب کرنے کے بجائے رسول اللہ ﷺ سے خطاب کر کے ان کو سنایا ہے (تدبر قرآن سے ماخوذ)۔ زیادہ بہتر یہ ہے کہ ان آیات کی دونوں آراء کو جامع سمجھا جائے۔

**نوٹ:3**

حضرت یونسؑ کا زمانہ 860 ق م سے 784 قبل مسیح کے درمیان بتایا جاتا ہے۔ اگرچہ اسرائیلی نبی تھے، مگر ان کو اشور

(اسیریا) والوں کی ہدایت کے لیے عراق بھیجا گیا تھا۔ اسی لیے اشوریوں کو یہاں قوم یونس کہا گیا ہے۔ اس قوم کا مرکز نینویٰ کا مشہور شہر تھا۔ اس قوم کے عروج کا اندزہ اس سے ہوسکتا ہے کہ اس کا دارالسطنت نینویٰ تقریباً ساٹھ میل میں پھیلا ہوا تھا۔ جب یہ قوم ایمان لے آئی تو اس کی مہتل عمر میں اضافہ کر دیا گیا۔ بعد میں اس نے پھر گمراہیاں اختیار کرنا شروع کر دیں۔ ناحوم نبی۔ 720 تا 698 ق م) نے آخری وارننگ دی۔ خبردار کیا مگر کوئی اثر نہ ہوا۔ پھر صفنیاہ نبی مبعوث ہوئے مگر (640 تا 409 ق م) وہ بھی کارگر نہ ہوئی ت واللہ تعالیٰ نے میڈیا والوں کو ان پر مسلط کر دیا۔ اشوری فوج شکست کھا کر نینویٰ میں محصور ہوگئی۔ کچھ مدت تک اس نے سخت مقابلہ کیا۔ پھر دجلہ کی طغیانی نے شہر کی فصیل توڑ دی اور حملہ آور اندر گھس گئے۔ پورا شہر جلا کر خاک کر دیا۔ اشور کا بادشاہ اپنے محل میں آگ لگا کر جل مرا۔ اس کے ساتھ ہی اشوری سلطنت اور تہذیب بھی ہمیشہ کے لیے ختم ہوگئی۔ زمانہ حال میں آثار قدیمہ کی جو کھدائیاں اس علاقے میں ہوئی ہیں ان میں آتش زدگی کے نشانات کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ (تفہیم القرآن)

## آیت نمبر (104 تا 109)

### ترجمہ

| قُلْ | يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ | اِنْ | كُنْتُمْ | فِيْ شَكٍّ | مِّنْ دِيْنِيْ | فَلَآ اَعْبُدُ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| آپ ﷺ کہیے | اے لوگو | اگر | تم لوگ ہو | کسی شک میں | میرے دین سے | تو میں (تو) بندگی نہیں کرتا |

| الَّذِيْنَ | تَعْبُدُوْنَ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | وَلٰكِنْ | اَعْبُدُ |
|---|---|---|---|---|
| ان لوگوں کی جن کی | تم لوگ بندگی کرتے ہو | اللہ کے علاوہ | بلکہ | میں بندگی کرتا ہوں |

| اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ښ | وَاُمِرْتُ | اَنْ | اَكُوْنَ |
|---|---|---|---|
| اس اللہ کی جو پورا پورا لے لیتا ہے تم کو (یعنی موت دیتا ہے) | اور مجھے حکم دیا گیا | کہ | میں ہو جاؤں |

| مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾ | وَاَنْ | اَقِمْ | وَجْهَكَ | لِلدِّيْنِ | حَنِيْفًا ۚ |
|---|---|---|---|---|---|
| ایمان لانے والوں میں سے | اور یہ کہ | تو سیدھا رکھ | اپنے چہرے کو | دین کے لیے | یکسو ہوتے ہوئے |

| وَلَا تَكُوْنَنَّ | مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ | وَلَا تَدْعُ | مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | مَا |
|---|---|---|---|---|
| اور ہرگز مت ہونا | شرک کرنے والوں میں سے | اور تو مت پکار | اللہ کے علاوہ | اس کو جو |

| لَا يَنْفَعُكَ | وَلَا يَضُرُّكَ ۚ | فَاِنْ | فَعَلْتَ | فَاِنَّكَ | اِذًا |
|---|---|---|---|---|---|
| نفع نہیں دیتا ہے تجھ کو | اور نہ ہی تکلیف (نقصان) دیتا ہے تجھ کو | پھر اگر | تو نے کیا (ایسا) | تو بیشک تو | جب تو |

| مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ | وَاِنْ | يَّمْسَسْكَ | اللّٰهُ | بِضُرٍّ | فَلَا كَاشِفَ |
|---|---|---|---|---|---|
| ظلم کرنے والوں میں سے ہے | اور اگر | چھوئے تجھ کو | اللہ | کسی تکلیف سے | تو کوئی بھی کھولنے والا نہیں ہے |

| لَهٗٓ | اِلَّا | هُوَ ۚ | وَاِنْ | يُّرِدْكَ | بِخَيْرٍ | فَلَا رَآدَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کو | مگر | وہ (یعنی اللہ) | اور اگر | وہ ارادہ کرے تیرے لیے | کسی بھلائی کا | تو کوئی بھی دور کرنے والا نہیں ہے |

| لِفَضْلِهٖ ط | يُصِيْبُ | بِهٖ | مَنْ | يَّشَآءُ | مِنْ عِبَادِهٖ ط |
|---|---|---|---|---|---|
| اس کے فضل کو | وہ پہنچاتا ہے | اسے (یعنی فضل) | اس کو جس کو | وہ چاہتا ہے | اپنے بندوں میں سے |

| وَهُوَ | الْغَفُوْرُ | الرَّحِيْمُ ۝١٠٧ | قُلْ | يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ | قَدْ جَآءَكُمُ |
|---|---|---|---|---|---|
| اور وہی | بے انتہا بخشنے والا ہے | ہمیشہ رحم کرنے والا ہے | آپؐ کہیے | اے لوگو | آچکا ہے تمہارے پاس |

| الْحَقُّ | مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ | فَمَنِ | اهْتَدٰى | فَاِنَّمَا |
|---|---|---|---|---|
| حق | تمہارے رب (کے پاس) سے | پس جس نے | ہدایت پائی | تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ |

| يَهْتَدِيْ | لِنَفْسِهٖ ۚ | وَمَنْ ضَلَّ | فَاِنَّمَا | يَضِلُّ |
|---|---|---|---|---|
| وہ ہدایت پاتا ہے | اپنے آپ کے لیے | اور جو گمراہ ہوا | تو کچھ نہیں سوائے اس کے | وہ گمراہ ہوتا ہے |

| عَلَيْهَا ۚ | وَمَآ اَنَا | عَلَيْكُمْ | بِوَكِيْلٍ ۝١٠٨ | وَاتَّبِعْ |
|---|---|---|---|---|
| اس پر (یعنی اپنی جان پر) | اور میں نہیں ہوں | تم لوگوں پر | کوئی اختیار والا | اور آپؐ پیروی کریں |

| مَا | يُوْحٰٓى | اِلَيْكَ | وَاصْبِرْ | حَتّٰى | يَحْكُمَ | اللّٰهُ ۚ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اس کی جو | وحی کیا گیا | آپؐ کی طرف | اور آپؐ صبر کریں | یہاں تک کہ | فیصلہ کرے | اللہ |

| وَهُوَ | خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝١٠٩ ع |
|---|---|
| اور وہ | بہترین فیصلہ کرنے والا ہے |

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## سورۂ ھود

## آیت نمبر (1 تا 8)

### ترکیب

(آیت۔1) كِتٰبٌ خبر ہے۔اس کا مبتدا هٰذَا محذوف ہے۔ اُحْكِمَتْ اور فُصِّلَتْ کا نائب فاعل اٰيٰتُهٗ ہے۔لَدُنْ مضاف ہے اور حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ اس کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہیں۔(آیت۔3) فعل امر اِسْتَغْفِرُوْا اور تُوْبُوْا کا جواب امر ہونے کی وجہ سے يُمَتِّعْ اور يُؤْتِ مجزوم ہوئے ہیں۔فَضْلَهٗ کی ضمیر کو ذِيْ فَضْلٍ کے لیے ماننا زیادہ بہتر ہے (پروفیسر احمد یار صاحب مرحوم)۔اس لیے ہم ترجمہ اسی لحاظ سے کریں گے۔(آیت۔7) لَيَقُوْلَنَّ کا فاعل اَلَّذِيْنَ اسم ظاہر آگیا ہے اس لئے یہاں پر لَيَقُوْلَنَّ واحد آیا ہے۔(آیت۔8) لَيَقُوْلُنَّ کا فاعل اسم ظاہر نہیں ہے بلکہ اس میں شامل ضمیر ہے اس لئے یہاں پر یہ جمع کے صیغے میں آیا ہے۔ لَيْسَ کا اسم اس میں شامل هُوَ کی ضمیر ہے جو اَلْعَذَابَ کے لئے ہے اور مَصْرُوْفًا اس کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔

## ترجمہ

| الٓرٰ قف | كِتٰبٌ | اُحْكِمَتْ | اٰيٰتُهٗ | ثُمَّ | فُصِّلَتْ |
|---|---|---|---|---|---|
| - | (یہ) ایک کتاب ہے | محکم کیا گیا | اس کی آیتوں کو | پھر | ان کو کھولا گیا |

| مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝١ | اَلَّا تَعْبُدُوْٓا | اِلَّا | اللّٰهَ ؕ | اِنَّنِيْ |
|---|---|---|---|---|
| ایک باخبر حکمت والے کے خزانے میں سے ہے | کہ تم بندگی مت کرو | مگر | اللہ کی | بیشک میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَكُمْ | مِّنْهُ | نَذِيْرٌ | وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ | وَّ اَنِ |
| تمہارے لیے | اس کی (طرف) سے | ایک خبردار کرنے والا ہوں | اور ایک بشارت دینے والا ہوں | اور یہ کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اسْتَغْفِرُوْا | رَبَّكُمْ | ثُمَّ | تُوْبُوْٓا | اِلَيْهِ | يُمَتِّعْكُمْ |
| تم لوگ مغفرت مانگو | اپنے رب سے | پھر | تم لوگ رجوع کرو | اس کی طرف | تو وہ فائدہ اٹھانے دے گا تم کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مَّتَاعًا حَسَنًا | اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى | وَّيُؤْتِ | كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ | فَضْلَهٗ ۭ |
| اچھے سامان سے | ایک مقرر وقت تک | اور وہ دے گا | ہر فضیلت والے کو | اس کی فضیلت |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاِنْ | تَوَلَّوْا | فَاِنِّىْٓ | اَخَافُ | عَلَيْكُمْ | عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ |
| اور اگر | تم لوگوں نے منہ موڑا | تو بیشک میں | ڈرتا ہوں | تم لوگوں پر | ایک بڑے دن کے عذاب سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِلَى اللّٰهِ | مَرْجِعُكُمْ ۚ | وَهُوَ | عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ | قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ | اَلَآ |
| اللہ کی طرف ہی | تم لوگوں کو لوٹنا ہے | اور وہ | ہر چیز پر | قدرت رکھنے والا ہے | سن لو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّهُمْ | يَثْنُوْنَ | صُدُوْرَهُمْ | لِيَسْتَخْفُوْا | مِنْهُ ۭ | اَلَا | حِيْنَ |
| بیشک وہ لوگ | دوہرا کرتے ہیں | اپنے سینوں کو | تاکہ وہ چھپ جائیں | اس سے | سن لو | جس وقت |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| يَسْتَغْشُوْنَ | ثِيَابَهُمْ ۙ | يَعْلَمُ | مَا | يُسِرُّوْنَ |
| وہ چھپنا چاہتے ہیں | اپنے کپڑوں (کے ذریعہ) سے | تو وہ جانتا ہے | اس کو جو | وہ لوگ چھپاتے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا | يُعْلِنُوْنَ ۚ | اِنَّهٗ | عَلِيْمٌۢ | بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾ | وَمَا |
| اور اس کو جو | اعلانیہ کرتے ہیں | بیشک وہ | جاننے والا ہے | سینوں والی (بات) کو | اور نہیں ہے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ دَاۗبَّةٍ | فِي الْاَرْضِ | اِلَّا | عَلَي اللّٰهِ | رِزْقُهَا | وَيَعْلَمُ |
| کسی قسم کا کوئی چلنے والا | زمین میں | مگر | اللہ کے ذمے | اس کا رزق ہے | اور وہ جانتا ہے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مُسْتَقَرَّهَا | وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ | كُلٌّ | فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ |
| اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو | اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے | سب کچھ | ایک واضح کتاب میں ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَهُوَ | الَّذِيْ | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ | فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ | وَّ | كَانَ |
| اور وہ | وہ ہے جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو اور زمین کو | چھ دنوں میں | اس حال میں کہ | تھا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَرْشُهٗ | عَلَي الْمَاۗءِ | لِيَبْلُوَكُمْ | اَيُّكُمْ | اَحْسَنُ |
| اس کا عرش | پانی پر | تاکہ وہ آزمائے تم لوگوں کو | کہ تم میں سے کون | زیادہ اچھا ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَمَلًا ۭ | وَلَىِٕنْ | قُلْتَ | اِنَّكُمْ | مَّبْعُوْثُوْنَ | مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ | لَيَقُوْلَنَّ |
| بلحاظ عمل کے | اور اگر | آپ کہیں گے | کہ تم لوگ | اٹھائے جانے والے ہو | موت کے بعد | تو لازماً کہیں گے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيْنَ | كَفَرُوْٓا | اِنْ | هٰذَآ | اِلَّا | سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ | وَلَىِٕنْ |
| وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | نہیں ہے | یہ | مگر | ایک کھلا جادو | اور اگر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَخَّرْنَا | عَنْهُمُ | الْعَذَابَ | اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ | لَّيَقُوْلُنَّ |
| ہم ملتوی رکھیں | ان سے | عذاب کو | ایک گنتی کئے ہوئے عرصہ تک | تو وہ لوگ لازماً کہیں گے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا | يَحْبِسُهٗ | اَلَا | يَوْمَ | يَاْتِيْهِمْ | لَيْسَ | مَصْرُوْفًا |
| کیا چیز | روکتی ہے اس کو | سن لو | جس دن | وہ آئے گا ان کے پاس | تو وہ نہیں ہے | پھیرا جانے والا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنْهُمْ | وَحَاقَ | بِهِمْ | مَّا | كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ |
| ان سے | اور چھا جائے گا | ان پر | وہ | جس کا وہ لوگ مذاق اڑاتے تھے |

**نوٹ:1**

آیت 2/ البقرۃ:78 کی لغت میں لفظ ''اُمَّةٌ'' کے دو مفہوم دیئے گئے ہیں۔(1) دین (2) کسی دین کے پیروکار لوگ۔ اب نوٹ کرلیں کہ اس کا ایک تیسرا مفہوم بھی ہے، کسی دین یا اس کے پیروکاروں کے عروج کی مدت یا عرصہ۔ اس مفہوم میں یہ لفظ قرآن مجید میں دو جگہ آیا ہے۔ ایک زیر مطالعہ آیت۔8 میں اور پھر سورہ یوسف کی آیت۔45 میں۔

**نوٹ:2**

آیت۔6 میں ہے کہ سب کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔ یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر ایسا کیوں ہوتا ہے کہ بعض جانور اور انسان بھوکے پیاسے مر جاتے ہیں۔ علماء نے سد کے متعدد جواب دیئے ہیں۔ ایک جواب یہ بھی ہے کہ رزق کی ذمہ داری اسی وقت تک ہے جب عمر پوری نہیں ہوجاتی۔ جب عمر پوری ہوگئی تو اس کو بہرحال مرنا ہے۔ اس کا عام سبب امراض ہوتے ہیں۔ کبھی جلنا یا غرق ہونا یا چوٹ یا زخم بھی سبب ہوتے ہیں۔ اسی طرح ایک سبب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ رزق بند کردیا جائے جس سے موت واقع ہوجائے (معارف القرآن)

**نوٹ:3**

آیت۔7 میں ہے کہ اس کا عرش پانی پر تھا۔ یہ جملہ معترضہ ہے جو غالباً لوگوں کے اس سوال کے جواب میں فرمایا گیا کہ آسمان اور زمین اگر پہلے نہ تھے تو پہلے کیا تھا؟ اس سوال کو نقل کئے بغیر اس کا مختصر جواب دیا گیا ہے کہ پہلے پانی تھا۔ ہم نہیں کہہ سکتے اس پانی سے مراد کیا ہے۔ یہی پانی جسے ہم اس نام سے جانتے ہیں یا یہ لفظ محض استعارے کے طور پر مادے کی اس مائع (Fluid) حالت کے لئے استعمال کیا گیا ہے جو موجودہ صورت میں ڈھالے جانے سے پہلے تھی۔ رہا یہ کہ اس کا عرش پانی پر تھا، تو اس کا مفہوم ہماری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اس کی سلطنت پانی پر تھی۔ (تفہیم القرآن)۔

## آیت نمبر (9 تا 16)

**ترکیب**

(آیت۔10) نَعْمَآءُ اور ضَرَّآءُ دونوں غیر منصرف ہیں۔ اَذَقْنَا کا مفعول ثانی ہونے کی وجہ سے نَعْمَآءَ حالت نصب میں ہے جبکہ بَعْدَ کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے ضَرَّآءَ حالت جر میں ہے۔ اور ضَرَّآءَ نکرہ مخصوصہ ہے، مَسَّتْهُ اس کی خصوصیت ہے۔ (آیت۔12) اسم الفاعل تَارِكٌ نے بَعْضَ کو نصب دی ہے۔ صَدْرُكَ مبتداء مؤخر ہے اور ضَآئِقٌ اس کی خبر مقدم ہے۔ (آیت۔14) فَاِلَّمْ دراصل فَاِنْ لَّمْ ہے۔ (آیت۔15) مَنْ شرطیہ ہے۔ كَانَ يُرِيْدُ کو ماضی استمراری ماننے کی گنجائش ہے لیکن ہماری ترجیح ہے کہ كَانَ کو فعل ناقص مانیں۔ اس کا اسم اس میں شامل ضمیر ہے اور يُرِيْدُ سے آگے جملہ فعلیہ اس کی خبر ہے۔ اس طرح یہ جملہ اسمیہ ہوگا اور اس کا ترجمہ حال میں ہوگا۔ مَنْ کا جواب شرط ہونے کی وجہ سے نُوَفِّ مجزوم ہوا ہے، دونوں جگہ

66/13

فِيْهَا کی ضمیر اَلْحَيٰوةَ الدُّنْيَا کے لئے ہے۔

## ترجمہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَلَىِٕنْ | اَذَقْنَا | الْاِنْسَانَ | مِنَّا | رَحْمَةً | ثُمَّ | نَزَعْنٰهَا |
| اور اگر | ہم چکھادیں | انسان کو | اپنی (طرف) سے | کوئی رحمت | پھر | ہم کھینچ لیں اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مِنْهُ | اِنَّهٗ | لَيَـُٔوْسٌ | كَفُوْرٌ ۝٩ | وَلَىِٕنْ | اَذَقْنٰهُ |
| اس سے | تو بیشک وہ | بے انتہا مایوس ہوجاتا ہے | بے انتہا ناشکرا ہوجاتا ہے | اور اگر | ہم چکھائیں اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| نَعْمَآءَ | بَعْدَ ضَرَّآءَ | مَسَّتْهُ | لَيَقُوْلَنَّ | ذَهَبَ | السَّيِّاٰتُ |
| کوئی نعمت | ایسی تکلیف کے بعد | اس کو چھوا جس نے | تو وہ لازماً کہے گا | گئیں | برائیاں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| عَنِّيْ | اِنَّهٗ | لَفَرِحٌ | فَخُوْرٌ ۝١٠ | اِلَّا الَّذِيْنَ |
| مجھ سے | بیشک وہ | بڑا اترانے والا ہے | بے انتہا فخر کرنے والا ہے | سوائے ان لوگوں کے جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| صَبَرُوْا | وَعَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ | اُولٰٓىِٕكَ | لَهُمْ | مَّغْفِرَةٌ |
| ثابت قدم رہے | اور عمل کئے | نیکیوں کے | وہ لوگ ہیں | جن کے لئے | مغفرت ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١ | فَلَعَلَّكَ | تَارِكٌۢ | بَعْضَ مَا | يُوْحٰٓى |
| اور بڑا اجر ہے | پس شائد کہ آپؐ | چھوڑنے والے ہوں | اس کے بعض کو جو | وحی کیا گیا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَيْكَ | وَضَآىِٕقٌۢ | بِهٖ صَدْرُكَ | اَنْ | يَّقُوْلُوْا | لَوْلَآ | اُنْزِلَ |
| آپؐ کی طرف | اور تنگ ہونے والا ہو | آپؐ کا سینہ اس سے | کہ | وہ لوگ کہیں گے | کیوں نہیں | اتارا گیا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | كَنْزٌ | اَوْ | جَآءَ | مَعَهٗ | مَلَكٌ | اِنَّمَآ اَنْتَ | نَذِيْرٌ |
| ان پر | کوئی خزانہ | یا | (کیوں نہیں) آیا | ان کے ساتھ | کوئی فرشتہ | کچھ نہیں آپؐ تو بس | خبردار کرنے والے ہیں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاللّٰهُ | عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ | وَّكِيْلٌ ۝١٢ | اَمْ | يَقُوْلُوْنَ | افْتَرٰىهُ |
| اور اللہ | ہر چیز پر | نگہبان ہے | یا | وہ لوگ کہیں گے | اس نے گھڑا ہے اس کو (یعنی قرآن کو) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | فَاْتُوْا | بِعَشْرِ سُوَرٍ | مِّثْلِهٖ | مُفْتَرَيٰتٍ | وَّادْعُوْا | مَنِ |
| آپؐ کہئے | تو تم لوگ لے آؤ | دس سورتیں | اس کی مانند | گھڑی ہوئی | اور تم لوگ بلالو | اس کو جس کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اسْتَطَعْتُمْ | مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | اِنْ | كُنْتُمْ | صٰدِقِيْنَ ۝١٣ |
| (بلانے کی) تم استطاعت رکھتے ہو | اللہ کے علاوہ | اگر | تم لوگ | سچ کہنے والے ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا | لَكُمْ | فَاعْلَمُوْٓا | اَنَّمَآ اُنْزِلَ | بِعِلْمِ اللّٰهِ | وَاَنْ |
| پھر اگر وہ لوگ جواب نہ دیں | تم کو | تو جان لو | کہ اس (یعنی قرآن کو) کو تو بس اتارا گیا | اللہ کے علم سے | اور یہ کہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَآ اِلٰهَ | اِلَّا | هُوَ | فَهَلْ | اَنْتُمْ | مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾ | مَنْ كَانَ 60/13 |
| کوئی بھی الٰہ نہیں ہے | مگر | وہ | تو کیا | تم لوگ | فرمانبرداری کرنے والے ہو | جو وہ ہو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُرِيْدُ | الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا | وَزِيْنَتَهَا | نُوَفِّ | اِلَيْهِمْ | اَعْمَالَهُمْ |
| چاہتا ہے | دنیاوی زندگی کو | اور اس کی زینت کو | تو ہم پورا پورا دیں گے | ان کو | ان کے اعمال (کے اجر) |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| فِيْهَا | وَهُمْ | فِيْهَا | لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ | اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ | لَيْسَ |
| اس (دنیا) میں | اور وہ لوگ | اس (دنیا) میں | حق سے کم نہ دیئے جائیں گے | یہ وہ لوگ ہیں | نہیں ہے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمْ | فِي الْاٰخِرَةِ | اِلَّا | النَّارُ | وَحَبِطَ | مَا | صَنَعُوْا | فِيْهَا |
| جن کے لیے | آخرت میں | مگر | آگ | اور اکارت ہوا | وہ جو | انہوں نے کاریگری کی | اس (دنیا) میں |

| | | |
|---|---|---|
| وَبٰطِلٌ | مَّا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ |
| اور باطل ہونے والا ہے | وہ جو | یہ لوگ کرتے تھے۔ |

**نوٹ:1** آیت۔9۔10 میں یہ بات قابل غور ہے کہ دینا کی آسائش اور تکلیف دونوں کے بارے میں قرآن کریم نے اَذَقْنَا یعنی چکھانے کا لفظ استعمال کرکے اس طرف اشارہ کردیا کہ اصل آسائش اور تکلیف آخرت کی ہے۔ دینا کی آسائش اور تکلیف نہ تو مکمل ہیں اور نہ دائمی ہیں، بلکہ نمونے اور چکھنے کے درجہ میں ہیں تاکہ انسان کو آخرت کی آسائس اور تکلیف کا کچھ اندازہ ہوسکے اور اس لئے بھی یہاں کی راحت زیادہ خوش ہونے کی چیز نہیں ہے اور نہ تکلیف پر زیادہ غم کرنا چاہئے (معارف القرآن)۔ دنیا میں اچھے بُرے حلات میں جو صحیح رویہ ہے، اس کی نشاندہی اگلی آیت۔11 میں کی گئی ہے۔

**نوٹ:2** آیت۔11 میں صبر کے ایک اور مفہوم پر روشنی پڑتی ہے۔ صبر کی صفت اس تھڑولا پن کی ضد ہے جس کا ذکر آیات۔9۔10 میں کیا گیا ہے صابر وہ شخص ہے جو زمانہ کے بدلتے ہوئے حالات میں اپنے ذہن کے توازن کو برقرار رکھے اوت ایک معقول رویہ پر ہر حال میں قائم رہے۔ اگر کبھی حالات سازگار ہوں تو کامیابی کے نشے میں مست ہوکر بہکنے نہ لگے۔ اگر کبھی مصائب ومشکلات ہوں تو انسانی دسطح سے نیچے نہ اترے۔ اللہ کی آزمائش خواہ نعمت کی صورت میں آئے یا مصیبت کی صورت میں، وہ بہرحال بردباری قائم رہے۔ (تفہیم القرآن) اسی رویہ کو آج کل جذباتی بلوغت (Emotional Maturity) کہتے ہیں۔

## آیت نمبر (17 تا 24)

| |
|---|
| خ ب ت |

(ض) خَبْتًا (1) کسی کا چرچا مِٹ جانا۔ (2) پست اور نرم ہونا۔

(افعال) اِخْبَاتًا پست اور نرم زمین میں اترنا۔ پستی اور عاجزی اختیار کرنا۔ زیر مطالعہ آیت۔23

مُخْبِتٌ اسم الفاعل ہے۔ عاجزی کرنے والا۔ ﴿وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾﴾ (22/الحج:34) اور آپؐ خوشخبری سنا دیں عاجزی کرنے والوں کو۔"

## ترکیب

(آیت۔17) اس آیت کے معنی مراد کو سمجھنے کے متعدد امکانات ہیں۔کیونکہ مَنۡ کو جمع کے مفہوم میں بھی لیا جا سکتا ہے اور واحد بھی۔اس وقت ایک غیر معین شخص بھی مراد ہو سکتا ہے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی۔بَيِّنَةٍ صفت ہے۔اس کا موصوف محذوف ہے جو شریعت یا سبیل بھی ہو سکتا ہے اور فطرت کی بدیہیات بھی۔پھر آگے آنے والی ضمیروں کے مراجع کے تعین میں بھی اختلاف ممکن ہے اسی لئے اس آیت کے مختلف تراجم اور تفسیری اقوال ملتے ہیں۔ان میں سے کسی کو بھی غلط نہیں کہہ سکتے۔صرف اپنی ترجیح بیان کر سکتے ہیں۔

مَنۡ جمع کے مفہوم میں ہے کیونکہ آگے آرہا ہے۔یہ مَنۡ استفہامیہ ہے اور اس کے سوال کا جواب محذوف ہے جسے ترجمہ میں ظاہر کرنا ضروری ہے۔بَيِّنَةٍ کا موصوف محذوف فطرت کی بدیہیات ہیں۔يَتۡلُوۡهُ کی ضمیر بَيِّنَةٍ کے لئے ہے کیونکہ مونث غیر حقیقی کے لئے مذکر اور مونث، دونوں میں سے کوئی بھی ضمیر آسکتی ہے۔مِنۡهُ کی ضمیر رَبِّ کے لئے ہے، قَبۡلِهٖ کی ضمیر شَاهِدٌ کے لئے ہے۔كِتٰبُ مُوۡسٰۤى مبتدا موخر ہے، اس کی خبر محذوف ہے اور مِنۡ قَبۡلِهٖ قائم مقام خبر مقدم ہے جبکہ اِمَامًا اور رَحۡمَةً حال ہیں۔يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ اور يَّكۡفُرۡ بِهٖ کی ضمیریں شَاهِدٌ کے لئے ہیں۔اَلۡاَحۡزَابِ پر لام جنس ہے۔(آیت۔18) يُعۡرَضُوۡنَ باب افعال کا نہیں بلکہ ثلاثی مجرد کا مجہول ہے۔(آیت۔20) مُعۡجِزِيۡنَ اسم المفعول ہے جو فعل کا عمل کر رہا ہے اور اس کا مفعول محذوف ہے جو اللہ کی راہ کے راہی یعنی مومنین ہو سکتا ہے۔

## ترجمہ

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَفَمَنۡ | كَانَ | عَلٰى بَيِّنَةٍ | مِّنۡ رَّبِّهٖ | وَيَتۡلُوۡهُ |
| تو کیا وہ لوگ جو | ہوں | ایک شفاف (فطرت) پر | اپنے رب کی (جانب) سے | اور اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہو |

| | | | |
|---|---|---|---|
| شَاهِدٌ | مِّنۡهُ | وَمِنۡ قَبۡلِهٖ | كِتٰبُ مُوۡسٰۤى |
| ایک گواہی دینے والا (قرآن) | اس (کی طرف) سے | اور اس سے پہلے | موسیٰ کی کتاب ہو |

| | | |
|---|---|---|
| اِمَامًا | وَّرَحۡمَةً ؕ | اُولٰٓئِكَ |
| رہنما ہوتے ہوئے | اور رحمت ہوتے ہوئے (انکے برابر ہوں گے جو ان سے محروم ہیں) | یہ لوگ ہی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يُؤۡمِنُوۡنَ | بِهٖ ؕ | وَمَنۡ | يَّكۡفُرۡ | بِهٖ | مِنَ الۡاَحۡزَابِ |
| ایمان لاتے ہیں | اس (قرآن) پر | اور جو کوئی | انکار کرے گا | اس (قرآن) کا | تمام گروہوں میں سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| فَالنَّارُ | مَوۡعِدُهٗ ۚ | فَلَا تَكُ | فِىۡ مِرۡيَةٍ | مِّنۡهُ ۚ |
| تو آگ | اس کے وعدہ کی جگہ سے | پس آپ مت ہوں | کسی شک میں | اس (قرآن) سے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنَّهُ | الۡحَـقُّ | مِنۡ رَّبِّكَ | وَلٰـكِنَّ | اَكۡثَرَ النَّاسِ |
| یقیناً یہ | ہی حق ہے | آپ کے رب (کی جانب) سے | اور لیکن | لوگوں کی اکثریت |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۷﴾ | وَمَنۡ | اَظۡلَمُ | مِمَّنِ | افۡتَرٰى | عَلَى اللّٰهِ | كَذِبًا ؕ |
| ایمان نہیں لائے گی | اور کون | زیادہ ظالم ہے | اس سے جس نے | گھڑا | اللہ پر | ایک جھوٹ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | يُعۡرَضُوۡنَ | عَلٰى رَبِّهِمۡ | وَيَقُوۡلُ | الۡاَشۡهَادُ | هٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ |
| وہ لوگ ہیں | جو پیش کئے جائیں گے | اپنے رب کے سامنے | اور کہیں گے | گواہی دینے والے | یہ وہ ہیں جنہوں نے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| كَذَبُوْا | عَلٰى رَبِّهِمْ ج | اَلَا | لَعْنَةُ اللّٰهِ | عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ لا | الَّذِيْنَ |
| جھوٹ کہا | اپنے رب پر | سن لو | اللہ کی لعنت ہے | ظلم کرنے والوں پر | وہ لوگ جو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| يَصُدُّوْنَ | عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَيَبْغُوْنَهَا | عِوَجًا ط | وَهُمْ | بِالْاٰخِرَةِ |
| روکتے ہیں | اللہ کی راہ سے | اور تلاش کرتے ہیں اس میں | کجی کو | اور وہ لوگ | آخرت کا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ | اُولٰٓئِكَ | لَمْ يَكُوْنُوْا | مُعْجِزِيْنَ | فِي الْاَرْضِ |
| ہی انکار کرنے والے ہیں | وہ لوگ | ہرگز نہیں ہیں | عاجز کرنے والے (مومنین کو) | زمین میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا كَانَ | لَهُمْ | مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ | مِنْ اَوْلِيَآءَ م | يُضٰعَفُ | لَهُمُ |
| اور نہیں ہے | ان کے لئے | اللہ کے علاوہ | کوئی بھی کارساز | کئی گنا کیا جائے گا | ان کے لئے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| الْعَذَابُ ط | مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ | السَّمْعَ | وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ |
| عذاب کو | وہ استطاعت نہیں رکھتے تھے | سن کر سمجھنے کی | اور وہ لوگ دیکھ کر سمجھتے نہیں تھے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | الَّذِيْنَ | خَسِرُوْٓا | اَنْفُسَهُمْ | وَضَلَّ | عَنْهُمْ | مَّا |
| وہ لوگ | وہ ہیں جنہوں نے | گھاٹے میں ڈالا | اپنے آپ کو | اور گم ہوا | ان سے | وہ جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ | لَا جَرَمَ | اَنَّهُمْ | فِي الْاٰخِرَةِ | هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ |
| وہ لوگ گھڑا کرتے تھے | کوئی شک نہیں | کہ وہ لوگ | آخرت میں | وہی سب سے زیادہ گھاٹا پانے والے ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنَّ | الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | وَعَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ | وَاَخْبَتُوْٓا | اِلٰى رَبِّهِمْ لا |
| بیشک | وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور عمل کئے | نیکیوں کے | اور عاجزی اختیار کی | اپنے رب کی طرف |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اُولٰٓئِكَ | اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج | هُمْ | فِيْهَا | خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ | مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ |
| وہی لوگ | جنت والے ہیں | وہ لوگ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | دو فریقوں کی مثال (ایسی ہے جیسے) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| كَالْاَعْمٰى | وَالْاَصَمِّ | وَالْبَصِيْرِ | وَالسَّمِيْعِ ط | هَلْ |
| (ایک) اندھا | اور بہرا | اور (دوسرا) دیکھنے والا | اور سننے والا | کیا |

| | | |
|---|---|---|
| يَسْتَوِيٰنِ | مَثَلًا ط | اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ ع |
| یہ دونوں برابر ہوں گے | بلحاظ مثال کے | تو کیا تم لوگ سمجھتے نہیں |

## آیت نمبر (25تا35)

ر ذ ل

(س) رَذَالَةً حقیر ہونا۔ گھٹیا ہونا۔

اَرْذَلُ ج اَرَاذِلُ فعل التفضیل ہے۔ کسی سے زیادہ یا سب سے زیادہ حقیر۔ گھٹیا۔ ﴿وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ

اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ﴾ (16/ النحل:70) ''اور تم میں وہ بھی ہیں جن کو لوٹا دیا جاتا عمر کے سب سے گھٹیا (حصہ) کی طرف) اور زیر مطالعہ آیت۔ 27

66/13

| ل ز م |
|---|

| | | |
|---|---|---|
| (س) | لِزَامًا | کسی سے چمٹ جانا۔ لازم ہونا۔ ﴿ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴾ (25/ الفرقان:77) ''تم لوگ جھٹلا چکے ہو تو عنقریب وہ یعنی عذاب چمٹ جائے گا۔'' |
| (افعال) | اِلْزَامًا | کسی کو کسی سے چمٹا دینا۔ لازم کرنا۔ زیر مطالعہ آیت۔ 28۔ |

| ز ر ی |
|---|

| | | |
|---|---|---|
| (ض) | زَرْيًا | کسی پر عتاب کرنا۔ |
| (افتعال) | اِزْدِرَاءً | کسی کو حقیر سمجھنا۔ زیر مطالعہ آیت۔ 31 |

## ترکیب

(آیت۔ 26) اَلِيْمٍ مضاف الیہ يَوْمٍ کی صفت ہے۔ یہ اگر مضاف عَذَابَ کی صفت ہوتا تو اَلْاَلِيْمَ آتا۔ (آیت۔ 27) بَادِیَ دراصل اسم الفاعل بَادٍ ہے۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تنوین ختم ہوئی تو ی واپس آ گئی اور حال ہونے کی وجہ سے یہ حالت نصب میں ہے۔ اس کو اِتَّبَعَكَ اور اَرَاذِلُنَا، دونوں کا حال ماننے کی گنجائش ہے ہم اسے اَرَاذِلُنَا کا حال مانیں گے۔ (آیت۔ 28) اَنُلْزِمُكُمُوْهَا میں ھا کی ضمیر بَيِّنَةٍ کے لئے ہے۔

## ترجمہ

| وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا | نُوْحًا | اِلٰى قَوْمِهٖٓ | اِنِّىْ | لَكُمْ |
|---|---|---|---|---|
| اور بیشک ہم بھیج چکے ہیں | نوحؑ کو | انؑ کی قوم کی طرف | (انہوںؑ نے کہا) کہ میں | تمہارے لئے |

| نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾ | اَنْ | لَّا تَعْبُدُوْٓا | اِلَّا | اللّٰهَ | اِنِّىْٓ |
|---|---|---|---|---|---|
| ایک واضح خبردار کرنے والا ہوں | کہ | تم لوگ بندگی مت کرو | مگر | اللہ کی | بیشک میں |

| اَخَافُ | عَلَيْكُمْ | عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾ | فَقَالَ | الْمَلَاُ الَّذِيْنَ |
|---|---|---|---|---|
| ڈرتا ہوں | تم لوگوں پر | ایک دردناک دن کے عذاب سے | تو کہا | ان کے سرداروں نے جنھوں نے |

| كَفَرُوْا | مِنْ قَوْمِهٖ | مَا نَرٰىكَ | اِلَّا | بَشَرًا | مِّثْلَنَا |
|---|---|---|---|---|---|
| کفر کیا | انکی قوم میں سے | ہم نہیں دیکھتے آپؐ کو | مگر | ایک بشر | اپنے جیسا |

| وَمَا نَرٰىكَ | اتَّبَعَكَ | اِلَّا الَّذِيْنَ | هُمْ | اَرَاذِلُنَا |
|---|---|---|---|---|
| اور ہم نہیں دیکھتے آپؐ کو | (کہ) پیروی کی آپؐ کی | سوائے ان لوگوں کے | (کہ) وہ لوگ | ہمارے حقیر ہیں |

| بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ | وَمَا نَرٰى | لَكُمْ | عَلَيْنَا | مِنْ فَضْلٍۢ | بَلْ |
|---|---|---|---|---|---|
| سرسری رائے میں | اور ہم نہیں دیکھتے | تمہارے لئے | ہم پر | کسی قسم کی کوئی فضیلت | بلکہ |

| نَظُنُّكُمْ | كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ | قَالَ | يٰقَوْمِ | اَ | رَءَيْتُمْ |
|---|---|---|---|---|---|
| ہم گمان کرتے ہیں تم لوگوں کو | جھوٹ کہنے والے | انہوںؑ نے کہا | اے میری قوم | کیا | تم لوگوں نے غور کیا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ | كُنْتُ | عَلٰى بَيِّنَةٍ | مِّنْ رَّبِّيْ | وَاٰتٰىنِيْ | رَحْمَةً |
| (کہ) اگر | میں ہوں | ایک روشن دلیل پر | اپنے رب (کی طرف) سے | اور اس نے دی مجھ کو | ایک رحمت |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مِّنْ عِنْدِهٖ | فَعُمِّيَتْ | عَلَيْكُمْ ؕ | اَنُلْزِمُكُمُوْهَا |
| اپنے پاس سے | پھر وہ پوشیدہ کی گئی | تم پر | تو (پھر بھی) کیا ہم چمٹا دیں تم لوگوں سے اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَ | اَنْتُمْ | لَهَا | كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾ | وَيٰقَوْمِ | لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ |
| اس حال میں کہ | تم لوگ | اس سے | نفرت کرنے والے ہو | اور اے میری قوم | میں نہیں مانگتا تم سے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَيْهِ | مَالًا ؕ | اِنْ | اَجْرِيَ | اِلَّا | عَلَى اللّٰهِ | وَمَاۤ اَنَا | بِطَارِدِ الَّذِيْنَ |
| اس پر | کوئی مال | نہیں ہے | میرا اجر | مگر | اللہ کے ذمے | اور میں نہیں ہوں | ان کو دھتکارنے والا جو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اٰمَنُوْا ؕ | اِنَّهُمْ | مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ | وَلٰكِنِّيْۤ | اَرٰىكُمْ |
| ایمان لائے | بیشک وہ لوگ | اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں | اور لیکن میں | دیکھتا ہوں تم کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَوْمًا | تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ | وَيٰقَوْمِ | مَنْ | يَّنْصُرُنِيْ | مِنَ اللّٰهِ |
| ایک قوم کہ | تم لوگ غلط عقائد رکھتے ہو | اور اے میری قوم | کون | مدد کرے گا میری | اللہ سے (بچنے میں) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِنْ | طَرَدْتُّهُمْ ؕ | اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ | وَلَاۤ اَقُوْلُ | لَكُمْ |
| اگر | دھتکار دوں ان کو | تو کیا تم لوگ یاددہانی حاصل نہیں کرتے | اور میں نہیں کہتا | تم سے (کہ) |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عِنْدِيْ | خَزَآئِنُ اللّٰهِ | وَلَاۤ اَعْلَمُ | الْغَيْبَ | وَلَاۤ اَقُوْلُ | اِنِّيْ | مَلَكٌ |
| میرے پاس | اللہ کے خزانے ہیں | اور میں نہیں جانتا | غیب کو | اور میں نہیں کہتا | کہ میں | کوئی فرشتہ ہوں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَّلَاۤ اَقُوْلُ | لِلَّذِيْنَ | تَزْدَرِيْۤ | اَعْيُنُكُمْ | لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ | اللّٰهُ |
| اور میں نہیں کہتا | ان کے لئے جن کو | حقیر دیکھتی ہیں | تمہاری آنکھیں | (کہ) ہرگز نہیں دے گا ان کو | اللہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خَيْرًا ؕ | اَللّٰهُ | اَعْلَمُ | بِمَا | فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ | اِنِّيْۤ |
| کوئی بھلائی | اللہ | خوب جاننے والا ہے | اس کو جو | ان کے جیوں میں ہے | (اگر میں یہ کہوں تو) بیشک میں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اِذًا | لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ | قَالُوْا | يٰنُوْحُ | قَدْ جٰدَلْتَنَا |
| پھر تو | یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں | ان لوگوں نے کہا | اے نوحؑ | آپؑ بحث کر چکے ہم سے |

| | | | |
|---|---|---|---|
| فَاَكْثَرْتَ | جِدَالَنَا | فَاْتِنَا | بِمَا |
| پھر آپؑ نے کثرت کی | ہم سے بحث کرنے میں | تو (اب) آپؑ لے آئیں ہمارے پاس | اس کو جس کا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تَعِدُنَاۤ | اِنْ | كُنْتَ | مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ | قَالَ | اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ |
| آپؑ وعدہ کرتے ہیں ہم سے | اگر | آپؑ ہیں | سچ کہنے والوں میں سے | انہوںؑ نے کہا | لائے گا تمہارے پاس اس کو |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰہُ | اِنۡ | شَآءَ | وَمَآ اَنۡتُمۡ | بِمُعۡجِزِیۡنَ ﴿۳۳﴾ | وَلَا یَنۡفَعُکُمۡ |
| اللہ | اگر | اس نے چاہا | اور تم لوگ نہیں ہو | عاجز کرنے والے | اور نفع نہیں دے گی تم کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نُصۡحِیۡۤ | اِنۡ | اَرَدۡتُّ | اَنۡ | اَنۡصَحَ | لَکُمۡ | اِنۡ |
| میری خیر خواہی | اگر | میں ارادہ کروں | کہ | میں خیر خواہی کروں | تمہارے لئے | اگر (یعنی جبکہ) |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کَانَ | اللّٰہُ | یُرِیۡدُ | اَنۡ | یُّغۡوِیَکُمۡ ؕ | ہُوَ | رَبُّکُمۡ ۟ قف | وَاِلَیۡہِ |
| ہو | اللہ | (کہ) وہ ارادہ رکھتا ہو | کہ | وہ گمراہ کرے تم کو | وہ | تمہارا رب ہے | اور اس کی طرف ہی |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تُرۡجَعُوۡنَ ﴿ؕ۳۴﴾ | اَمۡ | یَقُوۡلُوۡنَ | افۡتَرٰىہُ ؕ | قُلۡ | اِنِ |
| تم لوگ لوٹائے جاؤ گے | یا | یہ لوگ کہتے ہیں | اس نے گھڑا اس کو (یعنی قرآن کو) | آپ کہہ دیجیے | اگر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| افۡتَرَیۡتُہٗ | فَعَلَیَّ | اِجۡرَامِیۡ | وَاَنَا | بَرِیۡٓءٌ | مِّمَّا | تُجۡرِمُوۡنَ ﴿۳۵﴾ ع |
| میں گھڑتا ہوں اس کو | تو مجھ پر | میرا جرم کرنا ہے | اور میں | بری ہوں | اس سے جو | تم لوگ جرم کرتے ہو |

**نوٹ 1:** آیت 25 سے 49 تک مسلسل حضرت نوحؑ کا ذکر ہے۔ درمیان میں ایک آیت نمبر 135 ایسی ہے جس کے متعلق دو رائے ہیں۔ ایک رائے یہ ہے کہ یہ آیت بھی اسی سلسلہ کلام کی ایک کڑی ہے۔ ایسی صورت میں اِفۡتَرٰىہُ کی ضمیر مفعولی حضرت نوحؑ کی نصیحت (نُصۡحِیۡ) کے لئے مانی جائے گی اور قُلۡ کا خطاب حضرت نوحؑ کے لئے ہوگا۔ دوسری رائے یہ ہے کہ سلسلہ کلام کو منقطع کر کے مشرکین مکہ کے ایک اعتراض کا حوالہ دیا گیا ہے اور اس کا جواب دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ایسی صورت میں اِفۡتَرٰىہُ کی ضمیر مفعولی قرآن کے لئے مانی جائے گی اور قُلۡ کا خطاب رسول اللہ ﷺ کے لئے ہوگا۔ ترجمہ میں ہم نے دوسری رائے کو ترجیح دی ہے۔ اس دوسری رائے کی جو ترجیح تفہیم القرآن میں دی ہوئی ہے، وہ یہ ہے۔

''اندازہ کلام سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نبی ﷺ کی زبان سے نوحؑ کا یہ قصہ سنتے ہوئی مخالفین نے اعتراض کیا ہوگا کہ محمد (ﷺ) یہ قصے بنا بنا کر اس لئے پیش کرتا ہے کہ انہیں ہم پر چسپاں کرے۔ جو چوٹیں وہ ہم پر براہ راست نہیں کرنا چاہتے ان کے لئے ایک قصہ گھڑتا ہے اور اس طرح ''در حدیث دیگراں'' کے انداز میں ہم پر چوٹ کرتا ہے۔ لہٰذا سلسلۂ کلام توڑ کر ان کے اعتراض کا جواب اسی فقرے میں دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ ایک بات اور ہے۔ قرآن مجید میں قُلۡ کا خطاب بالعموم رسول اللہ ﷺ کے لئے اور آپؐ کے توسط سے امت مسلمہ کے لئے آیا ہے۔ اس لئے اس مقام پر قُلۡ کا خطاب حضرت نوحؑ کے لئے ماننا قرآن کے عمومی مزاج سے مطابقت نہیں رکھتا۔